السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سورۃ توبہ کو دوسری سورتوں کی طرح بسم اللہ سے کیوں شروع نہیں کیا گیا اس سورت کی تلاوت کے وقت یہ کہنا کہ «أعوذ باللہ من النار، ومن شر کفار ومن غضب الجبار، العزۃ للہ ولرسولہ» صحیح ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پنے بچپن میں ان الفاظ کو قرآن مجید کے بعض سورۃ براءت (توبہ کے آغاز میں اس دعا کا پڑھنا جو آپ نے ذکر کی ہے بدعت ہے' اس کا کوئی ثبوت نہیں لہذا اسے اس سورے میں شروع میں نہیں پڑھنا چاہیے۔ میں نے نسخوں کے حاشیہ پر لکھا ہے لہذا جو شخص ان الفاظ کو قرآن مجید کے حاشیہ پر لکھا ہوا دیکھے تو اس کے لیے واجب ہے کہ وہ ان کو مٹا دے کیونکہ یہ الفاظ بدعت ہیں۔ اس سورت کے شروع میں ان کا پڑھنا نبی اکرم ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔

جہاں تک اس سوال کی پہلی شق کا تعلق ہے کہ اس سورت کو بسم اللہ سے کیوں شروع نہیں کیا گیا تو اس کا جواب یہ ہے کہ یہ سورت اسی کرح بسم اللہ کے بغیر ہی نازل ہوئی ہے۔ اگر اس کے ساتھ بھی بسم اللہ سے کیوں شروع نہیں کیا گیا تو اس کا جواب یہ ہے کہ یہ سورت اسی طرح بسم اللہ کے بغیر ہی نازل ہوئی ہے۔ اگر اس کے ساتھ بھی بسم اللہ نازل ہوئی ہوئی تو وہ بھی آج موجود اور محفوظ ہوتی کیونکہ للہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ آٹھایا ہوا ہے' ارشاد ربانی ہے:

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ 9 ... سورة الحجر

''ہم نے ہی اس قرآن کو نازل فرمایا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں''

سے مروی ہے کہ سہ سورت کیا ایک مستقل سورت ہے یا یہ سورۃ کو بھی اس مسئلہ میں بھی یہ مشکل پیش آئی تھی جیسا کہ سیدنا عثمان نبی اکرم ﷺ سے بھی یہ سورت اسی طرح بسم اللہ کے بغیر ہی منقول ہے۔ صحابہ کرام انفال ہی کا بقیہ حصہ ہے۔ لہذا انہوں نے دونوں سورتوں کو الگ الگ تو کر دیا۔ لیکن درمیان میں بسم اللہ نہ لکھی۔ دونوں سورتوں کو الگ الگ کرنا دراصل دو حکموں کے درمیان ایک حکم تھا۔ یعنی اگر یہ بات ثابت ہو جاتی کہ یہ سورۃ الانفال ہی کا بقیہ ہے تو پھر حد فاصل اور بسم اللہ کی ضرورت نہ تھی اور اگر یہ ثابت ہو جاتا کہ یہ مستقل سورت ہے تو پھر حد فاصل اور بسم اللہ دونوں کی ضرورت تھی لیکن ان میں کوئی بات ثابت نہ ہو سکی تو صحابہ کرام نے حد فاصل اور بسم اللہ تو قائم کر دی لیکن بسم اللہ نہ لکھی اور یہ ایک صحیح اجتہاد تھا۔ (ابوداود الصلاۃ باب من جہر بہا حدیث: 786۔ ترمذی تفسیر القرآن باب 9 ومن سورۃ التوبہ حدیث: 3086)

میں علم الیقین کے ساتھ یہ بات کہ سکتا ہوں کہ اگر اس سورت کے شروع میں بھی بسم اللہ نازل ہوئی ہوتی تو یقینا اب تک موجود اور محفوظ ہوتی کیونکہ ارشاد ہے:

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ 9 ... سورة الحجر

''ہم نے ہی اس قرآن کو نازل فرمایا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں''

لہذا سورۃ براءۃ کی تلاوت شروع کرتے وقت ''بسم اللہ الرحمان الرحیم'' پڑھنا مشروع نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص29

محدث فتویٰ